

## 27016-امام مسجد فطرانہ جمع کر کے کہاں تقسیم کریگا

### سوال

فطرانہ کب دیا جائیگا اور کہاں تقسیم ہوگا، اور کیا امام مسجد فطرانہ جمع کر کے مستحبین میں تقسیم کر سکتا ہے، چاہے کچھ مدت بعد ہی تقسیم کرے؟ اور کیا یہ مالی تضمیم کے تابع ہے، اور کیا فطرانہ فلسطینی مجاہدین بھیجا جاسکتا ہے، یا کہ کسی مسجد کی تعمیر کے لیے رکھے گئے ڈبہ میں ڈال دیا جائے؟

### پسندیدہ جواب

فطرانہ کی وقت عید الفطر کی رات نماز عید سے قبل تک ہے۔

اور ایک یادوں قبل ادا کرنا جائز ہے، اور فطرانہ اپنے علاقے کے مسلمان فقراء کو دیا جائیگا، اور ضرورت کی بنا پر کسی دوسرے علاقے کے شدید محتاج اور ضرور تمند افراد کو دینے کے لیے منتقل بھی کیا جاسکتا ہے۔

اسی طرح امام مسجد وغیرہ جو انتدار ہو کے لیے فطرانہ جمع کر کے مستحبین میں تقسیم کرنا جائز ہے، لیکن شرط یہ ہے کہ وہ نماز عید سے قبل مستحبین تک پہنچ جائے۔ فطرانہ کی مقدار مال تضمیم یعنی زیادہ اور کم ہونے کے تابع نہیں، بلکہ شریعت مطہرہ نے اس کی حد ایک صاع مقرر کی ہے، اور جس شخص کے پاس صرف عید کے دن کے لیے اپنے اور اپنی عیالداری میں افراد کی خوراک ہواں سے فطرانہ ساقط ہو جائیگا، اور اسے مساجد یا کسی اور نحیراتی کام میں لگانا جائز نہیں۔

اللہ ہی توفیق دینے والا ہے۔